ہم آپ کے خوشگوار سفر کے ضامن ہیں
Air France to PAKISTAN & India
ائیر فرانس
کے ذریعے اپنے سفر کو
خوشگوار بنائیے
WE PUT YOU IN TOUCH WITH THE WORLD.
MJ
ہم بلند بانگ دعوؤں کے
قائل نہیں لیکن اپنے ہموطنوں کی صحیح
راہنمائی کرنے میں یقیناً فخر محسوس
کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ شمالی امریکہ کے ہر
چھوٹے بڑے شہر میں مقیم ہزاروں
پاکستانی ہمارے مستقل سرپرست
ہیں۔
پرسنل ایکسپورٹ سکیم کے تحت
بجلی کا ہر قسم کا سامان مثلاً
• ریفریجریٹر • ٹیلی ویژن • گیزر
• واشنگ مشین • ائرکنڈیشنر
اور دنیا کی شہرت یافتہ کمپنیوں کا دیگر
بجلی کا سامان
پاکستان بھجوانے کے لیے
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں!
ہماری قیمتیں نہایت مناسب اور سروس اعلیٰ ہے!
ہمیں خدمت کا موقع دے کر وقت اور پیسہ بچائیے
ظہیر مودی یا محمد جاوید پال سے آج ہی رابطہ قائم کیجئے
فون نمبر 960-8348
M & J TRAVEL
1240 BAY ST., TORONTO, ONTARIO, CANADA M5R 2A7
TEL. (416) 960-8348 – 960-8475

INFLATION FIGHTERS FOR FANTASTIC SAVINGS

گوشت کی خریداری کیلئے صرف ایک نام یاد رکھئے

ہاؤس آف حلال میٹ

HOUSE OF HALAL MEAT 803 Danforth Avenue

Please Call ISMAIL At **461 2839**

Help us make it work.

اگر آپ کو میٹرو پولیٹن پولیس افسروں کے خلاف کوئی شکایت ہے تو ایک نئی خود مختار سروس آپ کی مدد کیلئے اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔ یہ سروس سویلین کمشنر کی زیر نگرانی اس لئے عمل میں آئی ہے کہ پولیس اور عوام کے درمیان اختلافات کو دور کرے۔

نئے قانون کے تحت جسے حکومت اونٹاریو نے پاس کیا ہے۔ آپ:

- اپنی شکایات براہ راست عوامی شکایات کے کمشنر کے دفتر میں درج کرا سکتے ہیں۔
- عارضی طور پر رپورٹ حاصل کر سکتے ہیں اگر آپ کی شکایات تیس دن کے اندر دور نہ کی گئیں۔
- تحریری طور پر تحقیقات کا آخری فیصلہ حاصل کر سکتے ہیں۔

کمشنر آپ کے کیس کیلئے براہ راست خود مختارانہ تحقیقات کرا سکتا ہے۔ اگر کمشنر سمجھتا ہے کہ یہ کیس عوام کے سامنے لایا جائے تو وہ سویلین ریویو بورڈ کے سامنے پبلک ہیرنگ کا حکم دے سکتا ہے۔

The watchdog

He's Sidney Linden, Q.C., former general counsel to the Canadian Civil Liberties Association and Vice-President of the Criminal Lawyers Association and a citizen with a strong social conscience. He is the newly appointed independent Public Complaints Commissioner and his responsibility is to review all complaints against the police.

پہلی مرتبہ یہ طریقہ کار صرف آپ کیلئے منظر عام پر آیا ہے۔ اس طرح آپ ذاتی رابطہ رکھ سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے فون کریں

فون نمبر: 953-1141.

"I have the highest regard for him as a civil libertarian and for his appointment... He is a most credible person and an excellent lawyer." – Dr. Dan Hill, Special Adviser to the Mayor's Committee on Race and Community Relations, Toronto.

"I for one, have great confidence in Mr. Linden." – Alan Borovoy, Canadian Civil Liberties Association.

"...His reputation is excellent and completely acceptable." – Robert Nixon, Liberal M.P.P. and former Opposition Leader.

"The Council feels that Mr. Linden is a very capable criminal lawyer and will discharge his responsibilities with great awareness and with fair dealing." – Multicultural Council in Greater Toronto.

R. Roy McMurtry, Solicitor General

Paul Godfrey, Metropolitan Toronto Chairman

[illegible]

تلاش

جاوید محمود صاحب جو کہ کراچی ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر میں پڑھ چکے ہیں اگر اس خبر کو پڑھیں تو برائے مہربانی فوراً اس فون نمبر پر رابطہ قائم کریں۔

نضلے محمود

(416) 534-5312

WAN

...چاہتے ہیں۔
...آسان قسطوں میں
...، انگلش اور پودر کا
...شر اور ڈرائر، ٹی وی گیم وغیرہ

...چیک کیجئے

CALL 7 DAYS 9-9

1875 Leslie Street, Unit 8, Don

VISI

F

bes

INDIAN GR
FRESH VE
NUTS, SPIC

...اور مصالحہ جات
...خریدنے کیلئے
...تشریف لائیں

Pirri's Dixieland
FRESH FRUITS —

RETAIL: 1106
PHOE:

WHOLESALE: 105
PHONE
SCARB

WANTED فوری ضرورت ہے

ایسے گاہکوں کی جو وی سی آر خریدنا چاہتے ہیں

مشہور کمپنیوں کے مشہور سامان سے، ادائیگی آسان قسطوں میں

پیناسونک، قیشر، توشیبا، الیکٹروہوم، آر سی اے، انکلس اور ہوور کا

بنا ہوا، ٹی وی، وی سی آر، مووی کیمرہ، اسٹیریو، واشر اور ڈرائر، ٹی وی گیم وغیرہ

کیلئے آج ہی جیری نوواک کو فون کیجئے۔

ویڈیو خریدنے سے پہلے ہماری قیمت چیک کیجئے

پیکجامبر کا حوالہ دیکر
مزید رعایت

CALL 7 DAYS 9-9 Jerry Novak **446-1218**

BEST-BUY

VIDEO & APPLIANCES LTD.

1875 Leslie Street | Unit 8 Don Mills, Ontario M3B 2M6 OUT OF TOWN CALLS WELCOMED

"ماشاء اللہ"
آپ کا بچہ بڑا ہو چلا ہے
لیکن آپ کی بچت؟

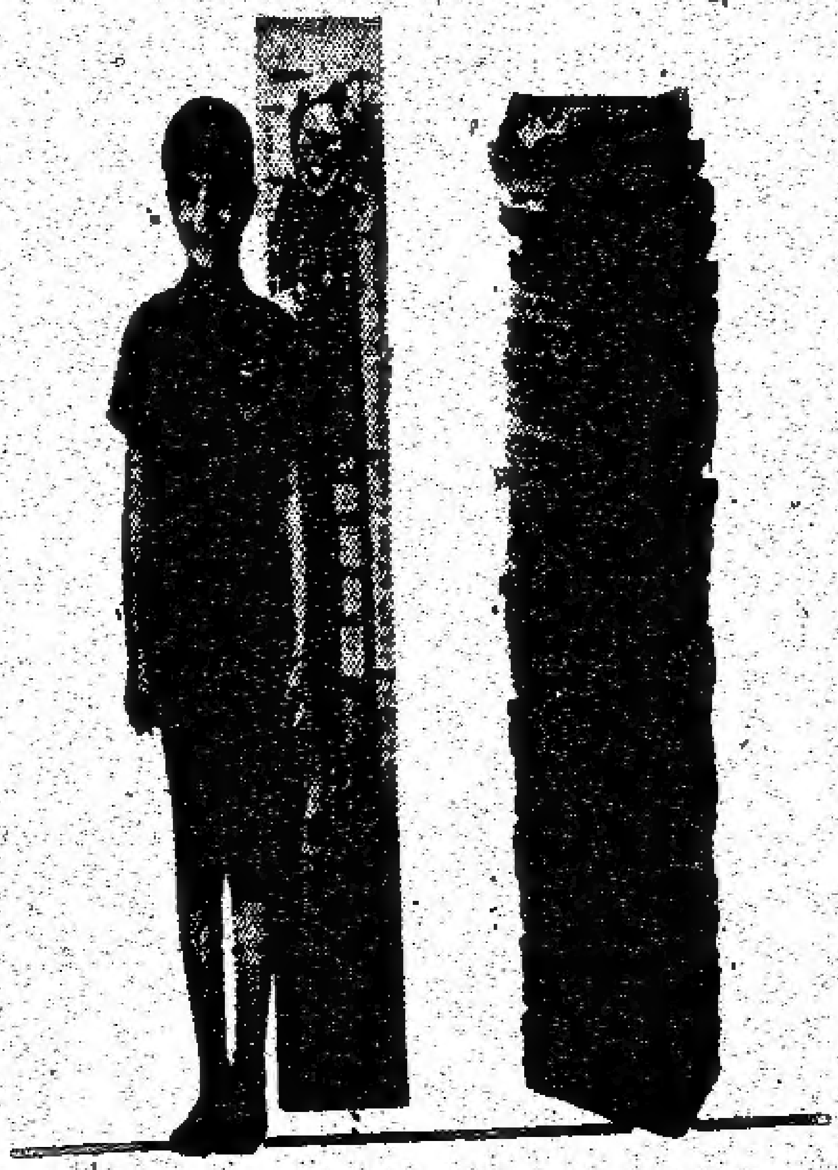

آج ہی بچت کا واحد ذریعہ انشورنس، جو زندگی کا ہو مکان کا، بچت پروگرام کیلئے
ہو یا فیملی پلان کیلئے، اپنی ضروریات کے مطابق جلد پلان بنانے کیلئے ہمیں آج ہی فون کیجئے۔

LIFE, HOME, AUTO, R.R.S.P.
ACCIDENT & SICKNESS GROUP PLANS

HAROON BHABHA
INSURANCE AGENCY

801 YORK MILLS RD. STE. 201, DON MILLS M3B 1X7

Call 444 2072 OR 425 3146

VISIT US
FOR
best quality

INDIAN GROCERIES,
FRESH VEGETABLES,
NUTS, SPICES ETC.

گروسری، تازہ سبزیاں اور مصالحہ جات
نہایت ہی سستے داموں پر خریدنے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں

Pirri's Dixieland Market Limited
FRESH FRUITS — VEGETABLES — FLOWERS

RETAIL: 1106 PHARMACY AVE.,
PHOE: 759-0473

WHOLESALE: 1052 BRICHMOUNT RD.
PHONE: 759-5214
SCARBOROUGH.

یہ صحیح ہے کہ
شفا من جانب اللہ

الحمد اللہ ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ

اللہ تعالیٰ نے دعاء اور میں بے شمار فوائد رکھے ہیں

بعض اوقات جو دکھ درد اور بیماری کا علاج دوا سے نہ ہو سکے اس کا علاج صرف دعاء میں مضمر ہے۔ اعتقاد اور خدا پر بھروسہ لازمی ہے۔ کسی قسم کی رنجش، غلط فہمی، بغض، عداوت شادی بیاہ، تجارت، امتحان و مقدمات میں کامیابی، کشائش رزق، ملازمت، پرانا ناکام مریض جو آسیب میں مبتلا ہو، انشاءاللہ دور ہوگا اور حکم خدا سے شفاء مطلق پائے گا دیگر زن و شوہر میں رنجش و کدورت اور عورت کا ہمیشہ کے لئے اسقاط حمل کو روکنا اور اولاد نرینہ کا پیدا ہونا یہ بھی اللہ کا فضل و کرم ہے۔ غیر مسلم بھائی بہن بھی اس کلام سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

بذات خود ملیں یا فون پر بات کریں۔

فون نمبر (416) 274-6495 الحاج ابن حسن صدیقی

1535 LAKE SHORE ROAD EAST. APT # 1803 MISSISSAUGA, ONT. L5E 3E2

لڑائی

تحریر: ریاض الرحمٰن ساغر

آج تک ہماری کسی سے سنگین نوعیت کی لڑائی نہیں ہوئی ہے۔ بادل نخواستہ الیسی نوبت آ بھی جائے تو ہم اکابرین کے زریں اقوال کا سہارا لے کر صاف پہلو بچا جاتے ہیں۔ ہمیں لڑائی کے متعلق سیکڑوں قول ازبر ہیں جن میں لڑائی کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ ان میں زیادہ تر قول ایسے صاحبان کے ہیں جن کی عمر عزیز کا بیشتر حصہ لڑائیوں میں صرف ہوا۔ مثال کے طور پر نپولین، ہٹلر، مسولینی، چرچل، آئزن ہاور اور ایک اور صاحب جنہیں "صحرائی لومڑی" کہا جاتا ہے۔ ان تمام میاں فضیحتوں نے اپنے تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ناظرین کو لڑائی کے محاسن و معائب سے آگاہ کر دیا کہ دستو بھائیو، ہر قسم کی لڑائی کا انجام بھوک، پریشانی اور افلاس ہوتا ہے چاہے وہ چھوٹے پیمانے پر ہو یا بڑے پیمانے پر۔ ہم تمہیں بتائے جاتے ہیں۔ اب آگے تمہاری مرضی طرح نہ لاؤ۔ ہم تو ہرگز نہیں لڑتے بڑوں کا کہا ماننے میں تابع۔ اگرچہ ہماری اس جبلت پرستی کو ناظرین بزدلی پر محمول کرتے ہیں۔ لیکن ہم بھی اپنے اصولوں سے روگردانی نہیں کرتے چاہے دم دبا کر بھاگنا پڑے یا سر پر پاؤں رکھ کر چاہے لشت پر ہجوم شتو گر لگا قہقہے لگاتا رہے۔ کیونکہ

ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں

ہجوم شتو نگراں لیو لکا جائے گر وہ لڑائی سے گریز کرے اچھوں کو لڑانے والے آدمی تو نہیں ہو سکتے۔

مشہور مقولہ ہے تنگ آمد بجنگ آمد۔ جھگڑا حد سے بڑھ جائے تو صبر کا پیمانہ ٹوٹ جاتا ہے۔ پھر اس پیمانے کو جوڑتے جوڑتے ایک صد سالہ آدمی مزید ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔ ہم نے کرچیاں اور لاشیں ساتھ کے کئی واقعات دیکھے ہیں اور پڑھے ہیں۔ لیکن قوت برداشت شاہد ہے کہ کئی عظیم لڑائیاں محض ضبط نفس سے منسوخ ہو گئیں۔ ورنہ تہذیب کے سب سے سفید حصے بھی انسانی خون سے ہی رنگے جاتے ہیں۔ ضبط نفس کا مادہ تو ہم نے چچا چغتائی میں دیکھا۔ بلا کے صلح جو واقع ہوئے ہیں۔ خودی کو ہمیشہ زیریں خانے میں رکھتے ہیں۔ موصوف کا نظریہ ہے کہ خودی کو بلند کرنے سے اللہ تعالیٰ عزرائیل کو بندے کی رضا معلوم کرنے کے لئے بھیج دیتا ہے۔ جو چلتے چلتے بارگاہ قدسی میں بندے کی رضا کے ساتھ صاحب روح بھی لے جاتے ہیں۔ خودی کا متبادل لفظ "انا" استعمال نہیں کرتے کہ تلفظ کی غلطی العنوان کا باعث بن جاتی ہے۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ ایک صاحب نہایت تسلسل سے چچا چغتائی کو صلواتیں سنا رہے ہیں مگر چچا ہیں کہ ہر گالی کے بعد دامن جھاڑتے ہوئے آئندہ احتیاط کا وعظ فرماتے۔ وہ تو اچھا ہوا کہ ہمارے چھت سے اترتے اترتے سامعین نے کہہ سن کر خلاصی کرا دی ورنہ اس روز یا ہم نہ ہوتے یا۔۔۔ دامن جھاڑتے جھاڑتے چچا چغتائی کی قمیض کے بخیے ادھڑ گئے۔ ہم نے کہا چچا دو ہاتھ تو جھاڑ ہی دیے ہوتے فرمایا بڑوں کا ادب کرو چھوٹوں پر رحم کرو۔ یہ مقولہ ہمیں بہت پسند آیا۔ آج تک اسی پر کاربند ہیں۔ چچا چغتائی کو دراصل خلق خدا کا بہت خیال ہے۔ فرماتے ہیں خدانخواستہ میں قتل ہو گیا تو تیسری جنگ عظیم کا خطرہ ہے جس کے امکانات

کو آئن سٹائن نے خدشہ ظاہر کیا تھا۔ پھر ہماری ایک جان کے پیچھے لاکھوں جانوں کا ضیاع کیوں ہو۔ ہے

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

رجوع بہ مطلب، بذات خود آپ اچھے اوصاف کے مالک ہیں تو کیا مجال کہ لڑائی طول پکڑے۔ مثال خندہ رو درگذر تو محمد شاہ رنگیلا پر تمام ہے۔ نادر شاہ عملی طور پر گالیاں دیتا ہی آ رہا ہے اور یہاں مغل فرمانروا ہنوز دلی دور است کے نشے میں ہاتھ پر ایک شکن بھی ابھرنے نہیں دیتے اور جب نادر شاہی احکامات کاغذی صورت میں دربار خرافات تک آن پہنچے تو جام ارغواں میں ڈبو دیے کہ ع

اک دفتر بے معنی غرق مے ناب اولیٰ

پھر تاریخ شاہد ہے کہ جام ارغواں اور بندار قلی سپاہی ایک ساتھ بہم نکلے۔ بالآخر سفید جھنڈوں اور فاختاؤں کی زردے سرخ لڑائی اختتام پذیر ہوئی۔

ہم نے جتنے معرکے کارزار اب تک پڑھے ہیں وہ طلسم ہوشربا سمیت ان میں پر لطف و رنگین واقعہ اگر کسی جنگ کا ہے تو عدسوں والی جنگ کا۔ ارشد میں جی آئینے لگا لگا کر دونوں صاحبوں کو دکھا رہے ہیں اور وہ ہیں کہ یکے بعد دیگرے رخصت اے بزم جہاں ہو۔ آئینہ دیکھ اپنا سا منہ لے کے رہ گئے۔ صاحب کو جنگی حربوں پر کتنا غرور تھا۔ لڑائی اگرچہ پہلے بھی احسن نہ تھی لیکن اب یہ کچھ زیادہ ہی بد مذاق ہو گئی ہے۔ سائنسی ترقی نے جہاں اور بہت سی آسانیوں کو جنم دیا ہے وہاں لڑائی کو بھی سہل ترین بنا چھوڑا ہے۔ ذرا ملاحظہ فرمائیے بڑے بڑے جغادری پہلوان کو ریوالور کا ایک ادنیٰ سا چھوٹا سا ٹھائیں کی آواز سے عدم آباد روانہ کر سکتا ہے۔ انصاف فرمائیے کہاں کی شرافت ہے کہ دو دو ہاتھ کئے بغیر قاتل کا لقب تھما لیا۔ ایٹم بم کو دیکھ لیجئے ہوا تو مزائل اڑائے اور لاکھوں عمارتیں اور کروڑوں جانیں اکٹھی روسٹ کر کے رکھ دیں۔ یہ واپس آئے تو اسی رنگ کی جوابی کارروائی رقیب نے کی اور حساب برابر۔ آمنے سامنے آنے سے حتی المقدور احتراز برتتے ہیں۔ ع

لطف کیا جب دو بدو ہونے لگی

کیا زمانہ تھا کہ قوت بازو کا مظاہرہ ہوا کرتا تھا۔ تلوار باز اور پٹے باز ہوا کرتے تھے۔ کسی ایک کو بچانا مقصود ہو تو بیچ بچاؤ کرا دیا اور فریقین نے دل کی بھڑاس بھی نکال لی۔ ہمارے یہاں کے بڑے بوڑھوں کا کہنا ہے کہ لڑائی میں گڑے مردے اکھاڑنا چاہیئے تاکہ گرتے گرتے خلاصی کرائی جائے۔ مارنے کی نوبت ہی نہ آئے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ بڑے بوڑھوں کے مقولے پر اب بہتر تو کچھ بھی مشکل نظر آتا ہے اور جیب میں طمنچہ رکھا ہوتا ہے جس کا فریق ثانی اور ناظرین کو تب پتہ چلتا ہے جب

ٹھائیں کی آواز گونج اٹھے۔ وہ بھی اس صورت میں کہ ریوالور اور بغیر سائیلنسر کا ہو۔ اب کسی کو کیا خبر کہ جیب سے ریوالور نکالنے جانے والا ہے یہ علیحدہ بات ہے سلطان راہی کی طرح للکارا جائے۔ "اوئے میں ریوالور کنٹرول والا ایں فیر نہ آکھیں ہمیں خبر نہیں ہوئی"۔ مخالف سمجھدار ہوا تو خود ہی بھاگ جائے گا۔

لڑائی کے فن میں خواتین سند یافتہ ہیں۔ یعنی وہ لڑائی جس کے متعلق مرزا غالب اشارہ فرما گئے ہیں ع

لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں

یہ وہ سورمائیں ہیں جنہوں نے فقط "مژہ دیدہ" کے پینتروں سے فریقین کو ناک آؤٹ کر دیا۔ حجاج بن یوسف جیسا جابر پگھل گیا۔ جہانگیر نے ایک پیالے میں ایک عظیم سلطنت کو ڈبو دیا۔ کتنی جنگیں انہی خوباں کے زیر تشبیہ ہیں۔ خود طلات کے خاتموں میں بھی انگڑائیاں لے رہی ہیں۔ باہر وطن کے کشتوں پر پشتے لگا رہے ہیں ع

لشکر پلک کے لڑانا تو سب کو آتا ہے
جہاں تو سپاہ اہل کتاب کے حاقت زادوں پر رحم آتا ہے ہزاروں سپاہی گنوا دیے لیکن کے حسن خیرہ خیز پر جب چھریوں نے بلغار کی ہوگی تو یقیناً بڑے نادم ہوئے ہوں گے۔ مانا کہ عشق صادق تھا لیکن اس قدر صداقت اتنی تند ہی ایسی دارفتگی کا حاصل تو خون تباہی ہوتا ہے۔ ہم تو یہاں تک کہتے ہیں دنیا میں لڑائی کا آغاز ہی خواتین کی طرہ طرازیوں سے ہوا۔ ہابیل قابیل کے درمیان اگر اقلیما نہ ہوتی دنیا کا پہلا قتل نہ ہوتا۔

عمر رواں ہی بہتر ہے مگر تمام اشیاء کی طرح عشق میں بھی ملاوٹ ہے۔ حالات جب تک سازگار رہے پینگیں ملتی رہیں ع

تم بھی چلے چلو یونہی جب تک چلی چلے

اور جہاں جان پر بنی آئی کاغذی عشق ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا کہ تو بھی ہم تو لنڈورے ہی بھلے۔ یہ بھی اچھا ہے۔ کم از کم دین و دنیا تو ہاتھ سے نہیں جاتے۔ ع

راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا

لازم نہیں کہ قیس عامری کی طرح آبادیوں کو تج کے ویرانوں میں رونق افروز ہوں۔ خیر یہ مذکور تو اپنا موضوع لڑائی کا تھا بات سے بات نکل آئی۔

لڑائی کی ایک قسم "تو تکار" کہلاتی ہے۔ یہ ادنیٰ گھرانوں کی فرد خواتین میں مروج ہے اس کا محرک عموماً خواتین کے "نفسی فریادی" یا حاسدانہ جذبات ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ فلاں نے آج انتظار سے مار تی ہوئی ساڑھی پہنی، میرے پاس کیوں نہیں؟ فلاں گھر میں کلر ٹی وی ہے۔ ہمارے گھر میں بلیک اینڈ وائٹ کیوں ہے۔ فلاں کا فلشی سسٹم ہے فلاں کے ہاں جرمنی کا اعلیٰ ریفریجریٹر ہے، وغیرہ وغیرہ۔

جب جیز میسر نہیں ہوتی تو صاحب المال کے متعلق چہ میگوئیاں ہوتی ہیں جو سینہ بسینہ مذکورہ تک پہنچ جاتی ہیں۔ نتیجہ ابن ابی بالکونیوں میں وہ پریس کانفرنس برپا ہوتی ہے کہ قریبی محلے متوسط طبقوں میں "میڈیا جوم" لڑائی بہت مشہور ہے۔ اس کا آغاز اگرچہ تو تکار سے ہوتا ہے۔ لیکن یہ ایک دم بڑھ کر نقطہ دست درازیوں تک جا پہنچتی ہے۔ آغاز کار ہی سے مخالف کی چٹیا کنٹرول کر لی جاتی ہے۔ پھر کچھ دیگرے فرسٹ سیکنڈ اور ٹاپ گیئر جو بدلتے ہیں تو وہ منظر اسٹ بجتی ہے کہ الحفیظ الامان۔ چٹیا جوم میں مشکل یہ ہے کہ جنٹلمین گلو خلاصی کے مجاز نہیں ہوتے۔ اور لیڈیز اس راؤنڈ کو دس راؤنڈ سے پہلے ختم کرانا اصول سمجھتی ہیں۔ پھر اک تو یہ دنگل جلتی ہوئی روئی کی طرح ہوتا ہے جس قدر بجھاؤ تھوڑی دیر بعد پھر سلگ اٹھتی ہے۔ دنگل کے اختتام پر حصہ لینے والوں کے سیر حاصل تبصرے سننے سے لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔ نگوڑی، گورجلی، نصیباں ماری ایسی چٹیا کھینچی کہ چھٹی کا دودھ یاد آ گیا ہوگا۔ کل کی چھوکری اور میرے منہ پڑتی ہے اور بہن ناک تو اس کا بالکل میرے سامنے تھا، خبر ہوتی تو ایسا گھونسا جماتی کہ نکسیر نکلتی۔ ساتھ ہی پانچ منہ پر گھونسا مار کے بتلاتی ہیں، اصولاً یہ درست بھی ہے کہ ع

مکے جو بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید

دوسرے فریق کی سنیے۔ خصم مرجلے نگوڑی ارماں بھی جو چھ آٹھ دن ہوئے دودھ کے دانت ٹوٹے نہیں چلی آئیں مجھ سے زور آزمانے کی بدی گیا بدی کا شور بادا ہاتھ ملتے ہوئے ایسی لگائی کہ ہاتھ بند کرنے لگا ہے۔ مزہ نہیں آیا۔ ایک اور لگاتی تو بچ گئی۔ ع

اب ہاتھ مل رہے ہیں کہ اپنی نہیں پڑی

لطف یہ ہے کہ دونوں فریق خود کو فاتح تصور کرتے ہیں۔ یہ دنیا کی واحد "ریسلنگ" ہے جو صحیح معنوں میں فری سٹائل کہلانے کی حقدار ہے جس کا کوئی ریفری تک نہیں ہوتا۔ بسا اوقات میاں حضرات گھر پر موجود ہوں تو خیریت ورنہ انہیں بھی میدان کارزار میں، عقیل و بچی بھی بیچ بڑائے

دیکھنے سے زیادہ بھڑانے کے لائق ہوتی ہے۔ کیونکہ جلدی ہی سے لڑی جاتی ہے۔ دوسروں کے مفاد کی خاطر کون اپنا سر اوکھلی میں دیتا ہے۔ لڑائی کے ضمن میں اکثر شیطان کو قصوروار ٹھہرایا جاتا ہے۔ آپ کھائے بلی کو بتلائے۔ ساری غیر شائستہ حرکات اپنے ہاتھوں سے سرانجام دے کر جب مواخذہ کا وقت آتا ہے تو اپنے بجائے شیطان کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ ہماری نظر میں انسان آپ ہی فرشتہ آپ ہی شیطان ہے۔

لڑائی کی ایک قسم "وزریسلنگ" کے نام سے لڑی جاتی ہے۔ اس لڑائی کے لئے ٹکٹ پہلے سے اکٹھے کر لیتے ہیں۔ یہ لڑائی ایک کمیٹی کی سرپرستی میں لڑی جاتی ہے۔ انسان بڑا مہذب حیوان ہے۔ لڑائی بھی اصولوں کے تحت لڑتا ہے۔ کیوں کیسے اور کب۔ اس کے سوالنامے میں لڑائی کے متعلق استفسار ہوا ہے۔ جہاں تک بچوں کا تعلق ہے تو "کیوں" ہی لڑائی کا جزو اعظم ہے اور "کیسے" کے متعلق اساتذہ فن عملی طور پر بتلاتے ہیں کہ ع

ٹانگوں میں اڑنگا ڈال کے جھٹکا دیا کریں

اور "کب" کا جواب موقع واردات پر ملتا ہے۔ کیونکہ لڑائی کا کوئی وقت معین نہیں ہے "ہر دولے ایکسپریس"۔ بہرکیف رمضان شریف میں فسادات زیادہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ شیطان کال کوٹھڑی میں مقید ہوتا ہے اور انسان کو کھلی چھٹی ہوتی ہے۔ موجودہ دور میں لڑائیوں کی کثرت کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ کسی سے ڈرتا نہیں۔ ہر شخص اپنے گھر سے کھاتا ہے۔ انگریز رڈوما کے کردار کاؤنٹ آف مانٹی کرسٹو کی طرح ہر شخص بانگ دہل کہتا ہے

An eye for an eye, a tooth for a tooth that is the rule follow!

لڑائی ہر وقت اور ہر جگہ ہو سکتی ہے۔ فضا میں، سمندر میں، زمین پر چلتے ہوئے، بیٹھتے ہوئے، کھاتے پیتے زندگی نام ہی مسلسل لڑائی کا ہے۔ باقی صدیقی مرحوم نے بلیغ اشارہ کیا ہے ہے

ہنس کی رستی ہے بڑی بات مگر
روز کس کس سے لڑا کیجئے گا

مکان ہو یا دکان

ہر قسم کی پراپرٹی کی خرید و فروخت کے لئے ہم آپ کو بہترین مشورہ دیتے ہیں۔ آج ہی مکمل لسٹ کیلئے فون کریں یا خود ملیں

20th YEAR
REAL ESTATE SERVICE
"in a business-like way!"

SCARBOROUGH
2300 LAWRENCE E.
(White Shield Plaza)
Bus. 751-6533
Res. 291-1805
SHAKU MERCHANT

مغرب میں رہنے والوں کیلئے مشرق کی دوکان

آٹا۔ دالیں۔ مصالحہ جات۔ اچار
گھی۔ کارن آئل۔ ویجی ٹیبل آئل
تازہ سبزیاں

AMEER'S GROCERY
1446- GERRARD ST. E.
TORONTO, ONT.
PHONE: (416) 461-1023

فون کیجئے: جاوید حمید صاحب جو کہ کراچی ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میں پڑھ چکے ہیں۔ اگر اس تحریر کو پڑھیں تو براہ مہربانی فوراً اس نون نمبر پر رابطہ قائم کریں۔
فضل محمود 534-5312 ٹورانٹو

غزل

رحمٰن خاور

وہ اپنے عشق میں کیسا کمال رکھتا ہے
کہ بے رُخی میں بھی میرا خیال رکھتا ہے

عجب نہیں وہ جہاں بھر کو بے وفا سمجھے
نظر میں میری وفا کی مثال رکھتا ہے

مری اڑان کے آگے ہے کس قدر بے بس
یہ آسماں جو ستاروں کا جال رکھتا ہے

جو آج میرا نہیں ہے وہ کل مرا ہوگا
کہ ہر زمانہ عروج و زوال رکھتا ہے

کہاں تلک کوئی دستِ کرم کو زحمت دے
تمام شہر ہی دستِ سوال رکھتا ہے

ترا خیال ہی کچھ مہربان ہے ورنہ
جہاں میں کون کسی کا خیال رکھتا ہے

مقابلِ صفِ اعدا ہے اسطرح خاورؔ
کہ تیغ رکھتا ہے وہ اور نہ ڈھال رکھتا ہے

شام گذری ہے ابھی غم کی سحر باقی ہے
اک سفر ختم ہوا، ایک سفر باقی ہے

کس طرح گھر میں کہوں اپنے شکستہ گھر کو
کوئی دیوار سلامت ہے نہ در باقی ہے

زرد آتا ہے نظر خوفِ خزاں سے وہ بھی
ایک پتا جو سرِ شاخِ شجر باقی ہے

کیوں رہے تشنۂ خوں وہ بھی ہمارے ہوتے
تیرے ترکش میں کوئی تیر اگر باقی ہے

اب جلائیں بھی دوبارہ تو وہ شاید نہ جلیں
جن چراغوں پہ ہواؤں کا اثر باقی ہے

ختم ہونے ہی میں آتی نہیں راہِ منزل
عمر بھر چلتے رہے پھر بھی سفر باقی ہے

دشت کی خاک ہوا جسم تو کب کا خاورؔ
شہر میں اب بھی مرا نام مگر باقی ہے

پیغامبر
THE MESSENGER
Editor & Publisher SOHAIL AKHTAR Tel. (416) 267-8006
جہاں بینی میری فطرت ہے لیکن کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

۷، جنوری ۱۹۸۲ء

عالم اسلام دو بلاکوں میں تقسیم کیوں ہے؟

گذشتہ دنوں انجمن اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس قرارداد کو بھاری اکثریت سے منظور کر لیا جو پاکستان سمیت کئی دوسرے ممبر ممالک کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ قرارداد میں کہا گیا تھا کہ اسرائیل نے مسلمانوں کے قبلۂ اول بیت المقدس کے ارد گرد آثار قدیمہ کی تلاش کے بہانے جو کھدائی شروع کر رکھی ہے اسے اس قبیح فعل سے باز رکھا جائے۔ کیونکہ اسرائیل کی اس غیر اخلاقی حرکت سے نہ صرف دنیا بھر کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچ رہی ہے بلکہ اس سے مسجد اقصیٰ اور گنبد صخرا کے کسی بھی وقت گر جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسرائیلی حکام ہیکل سلیمانی کی تلاش میں گذشتہ کئی سال سے بیت المقدس میں کھدائی کا کام کر رہے ہیں۔ اس کے رد عمل کے طور پر دنیا کے مسلمان ممالک بارہا صدائے احتجاج بلند کر چکے ہیں۔ لیکن اسرائیل کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی۔

آثار قدیمہ کی تلاش کے بہانے کھدائی درحقیقت اس سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کا مقصد مسلمانوں کے مقدس مقامات کو بتدریج صفحہ ہستی سے مٹانا ہے۔ اپنے ان ناپاک اور مذموم عزائم کی تکمیل کے لئے وہ نت نئے ہتھکنڈے استعمال کرتا رہا ہے۔ اسی ضمن میں سب سے ظالمانہ اور ناپاک منصوبہ وہ تھا جب قبلۂ اول کو نذر آتش کر دیا گیا اور عالم اسلام میں غم و غصہ اور اضطراب کی لہر دوڑ گئی۔ اب اگر اس کھدائی سے گنبد صخرا اور مسجد اقصیٰ کو نقصان پہنچا یا خدانخواستہ وہ زمین بوس ہو گئے تو اس واقعہ کو محض ایک حادثہ نہیں قرار دیا جائے گا۔ بلکہ یہ ایک سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ قرار پائے گا۔ جس میں مغربی دنیا بالخصوص امریکہ برابر کا شریک ہوگا۔ کیونکہ اسرائیل کے یہ افعال مسلمہ عالمی قوانین اور جنیوا کنونشن کے اصولوں کی پامالی کا دوسرا نام ہے۔ جن میں مقدس مذہبی مقامات کے تحفظ کی ضمانت دی گئی۔

سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کے ان مذہبی مقامات کی بے حرمتی کا یہ سلسلہ آخر کب تک جاری رہے گا؟ کیا دنیا میں کوئی ایسی طاقت ہے جو اسرائیل کو ان اعمال قبیحہ سے باز رکھ سکے؟ موخر الذکر سوال پر نگاہ انتخاب امریکہ پر پڑتی ہے یوں بھی امریکہ کو مشرق وسطیٰ اور خاص طور پر اسرائیل میں کافی عمل دخل حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ اسرائیل کو امریکہ کا "بچہ جمہورا" کہا جاتا ہے۔ امریکہ بڑی طاقت ہے جو بظاہر امن طریقے سے اسرائیل کو اپنے مذموم ارادوں سے باز رکھ سکتی ہے۔ مگر ایسا دکھائی دیتا ہے کہ اسرائیل نامی یہ "بچہ جمہورا" اب امریکہ کے ہاتھوں سے نکل چکا ہے اور اپنی ضد اور ہٹ دھرمی میں سب کو مات دے چکا ہے۔ اس کے باوجود امریکہ قدم قدم پر اسرائیل کا ساتھ دے رہا ہے۔ حالیہ مذکورہ قرارداد اس بات کا بین ثبوت ہے۔ اس قرارداد کی مخالفت میں صرف دو ووٹ آئے ایک اسرائیل کا اور دوسرا امریکہ کا تھا۔

یہ لمحہ فکریہ ہے عالم اسلام کے لئے جو دو بلاکوں میں بٹا ہوا ہے۔ ایک روس کو اپنا دوست سمجھتا ہے دوسرا امریکہ کو۔ مسلمانوں سے گذارش ہے کہ خدا کے لئے اب تو اپنی آنکھیں کھولیں۔ خواب خرگوش کے مزے لینے کی بجائے وہ دل کی آنکھوں سے کھرے کھوٹے کو پہچانیں۔ راہ پڑے سنگریزوں کو ہیرے جواہرات سمجھنے کی بجائے ان کی حقیقت سے آگاہی حاصل کریں۔ غیروں پر اندھا دھند اعتماد و بھروسہ کرنے کی بجائے وہ خدائے وحدہٗ لاشریک پر اپنے ایمان و ایقان کو مزید پختہ کریں۔ اس کو حاصل زیست گردانتے ہوئے کفر و باطل کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں۔ تفرقہ بازی اور باہم دست بگریباں ہونے کی بجائے اپنے ہاتھ ظلم و بربریت کے خلاف اٹھائیں اسرائیل سے مقدس مقامات کے تحفظ اور بقا کی بھیک مانگنے اور محض قرارداد پاس کرتے رہنے کی بجائے نعرہ جہاد بلند کرتے ہوئے ان مقدس مقامات کی بازیابی کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دینی چاہئے۔ کیونکہ جہاد اس صورت میں بھی لازم ہو جاتا ہے، جب کافر لوگ شعائر اسلام کی تباہی کے درپے ہو جائیں۔

سونے کے آداب

شوکت جاوید

سونا ہماری صحت کے لئے بہت ضروری ہے آج ہم آپ کو اس کے بارے میں چند اہم آداب بتاتے ہیں جن پر عمل کرنے سے آپ کی نیند بھی پوری ہوگی اور آپ غفلت کا شکار بھی نہیں ہوں گے

- سونے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لینی چاہیئے، اور اپنے دل میں عہد کر لینا چاہیئے کہ آئندہ گناہوں سے پرہیز کریں گے۔
- رات کو جلدی سونا چاہیئے کیونکہ رات کو جلدی سونا اور صبح جلدی اٹھنا صحت کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس بارے میں نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے۔ کہ رات کو عشاء کی نماز ادا کرنے کے فوراً بعد سو جاؤ تاکہ تم صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے لئے اٹھ سکو صرف ضروری کاموں کے لئے رات کو دیر سے جاگنے کی اجازت ہے۔
- پیٹ کے بل نہیں سونا چاہیئے رسول اکرمؐ کا فرمان ہے کہ پیٹ کے بل سونے سے انسان جلد بوڑھا ہو جاتا ہے۔
- رات کے وقت ثقیل اور مرغن غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔
- سونے سے پہلے اپنے اہل خانہ کو شب بخیر کہنا چاہیئے۔
- کم سونے سے بھی انسان کی صحت گر جاتی ہے اور زیادہ سونے سے انسان سستی کا شکار ہو جاتا ہے۔
- دفتروں کے بعد سونے سے بھی جسم کو آرام مل جاتا ہے۔
- سونے سے پہلے دانت صاف کر لینے چاہئیں۔
- رات کو کھانا کھا کر فوراً ہی نہیں سو جانا چاہیئے۔ بلکہ کم از کم سو قدم ٹہل لینا چاہیئے۔
- گرمیوں میں دوپہر کے وقت آرام کر لینا مناسب ہے۔
- اگر نیند نہ آئے تو آنکھیں بند کر کے خاموشی سے لیٹ جانا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے جسم کو سکون ملتا ہے۔

سچی باتیں

(از مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم)

ابھی کل کی بات ہے ہمارے درمیان ایک زندہ بزرگ تھے۔ مولانا حمید الدینؒ اعظم گڑھ کے ضلع میں ایک چھوٹی سی بستی ہے پھریا وہاں کے رہنے والے عربی تلفظ میں اسی مناسبت سے الفراہی کہلاتے۔ عربی زبان و ادب اور اسلامی علوم کے زبردست فاضل مولانا شبلی نعمانی کے عزیز قریب عجب دلآویز و موثر شخصیت تھی۔ ایسے مومن قانت ایسے زندہ مسلمان کمتر دیکھنے میں آتے ہیں ــــ قرآن مجید پر بڑی عالمانہ نظر رکھتے تھے عربی پر قدرت اہل زبان کی سی رکھتے تھے۔ متعدد سورتوں کی تفسیر عربی میں لکھ گئے ہیں لیکن یہاں ذکر ان کی تصانیف کا نہیں محض شخصیت کا ہو رہا ہے ــــ اللہ والوں کی تعریف میں یہ کہا گیا ہے کہ ان کے پاس بیٹھ کر اللہ یاد آتا ہے۔ مولانا اس معیار پر پورے اہل اللہ تھے۔ حیدر آباد میں مدتوں رہے اچھے بڑے مشاہرے پر دار العلوم کے صدر (پرنسپل) تھے تعلقات قدرۃً اعلیٰ حلقوں سے رہے اپنی قناعت و سادگی، دیانت و بے لوثی، بے غرضی و صداقت کسی چیز میں فرق نہ آنے دیا اور سکون خاطر کی تو گویا تصویر تھے نفس مطمئنہ کا لفظ کتابوں میں بار بار نظر سے گزرتا رہتا تھا انہیں دیکھ کر دل گواہی دیتا کہ لفظ بے معنی نہیں ہے۔

نماز کے تو گویا عاشق تھے وقت کی آمد کے انتظار میں جیسے گھڑی لیے بیٹھے ہوتے ہیں (اور یہی بات اکبر الہ آبادی مرحوم میں بھی تھی) معاش کی طرف سے ایسے مطمئن کہ جیسے یہ چیز کوئی فکر کرنے کے قابل ہی نہیں (قناعت و توکل، اعتماد علی اللہ کی یہ مثال حسرت موہانی کے ہاں بھی دیکھنے میں آئی) پنشن کی رقم بہت ہی قلیل منظور ہوئی کوئی دوسرا ہوتا تو کوشش اور پیروی کر کے اسے بڑھوا لیتا۔ یہاں دماغ میں یہ خانہ نہیں تھا، اسی قلیل پر صبر کے ساتھ نہیں شکر کے ساتھ ہنسی خوشی گزر بسر کر کے دکھا دیا غیبت لغو گوئی، فضول کلامی، ہزل کا مجلس میں گزر نہ تھا کام کی بات کہتے۔ کام ہی کی بات سوچتے، ذکر و فکر سب قرآن و آیات قرآنی سے متعلق رہتا۔

ذکر جانش فکر جانش دیگر ہیچ نہ کارے دارم

سادہ کھاتے، سادہ پہنتے، دنیا سے بقدر ضرورت لیتے کھانا کھا رہے ہیں، دستر خوان پر صرف دال اور روٹی ہے دال میں نمک کم ہے بلا کسی ناخوشی کے اوپر سے نمک ملایا اور چہرہ تک سے ناگواری نہ ظاہر ہونے دی۔ دوسرے دن پھر وہی کھانا آج نمک بہت زیادہ ہو گیا ہے بھی انداز سے اٹھے آج پانی ملا کر پھر اس ناخوشگوار کو خوشگوار بنایا۔ کھانے میں شریک طالب علم کچھ جھنجھلائے، کچھ دنگ رہ گئے منہ سے بنایا فرمایا بھائی بات کچھ نہیں ایک چٹنی تیار رکھو بغیر پیسہ کوڑی کے خرچ کے تیار ہو جاتی ہے جس کھانے میں ملا لو گے۔ مزہ دار ہو جائے گا۔ چٹنی کا نام ہے قناعت!

قابل رشک وفات ۔ ۲۶ نومبر چہارشنبہ کو مولانا ڈاکٹر مصطفیٰ حسن علوی کاکوروی اپنی لکھنؤ کی قیام گاہ پر ۷۸ سال کی عمر میں بعارضۂ قلب وفات پا گئے۔ مرض کا سخت حملہ دو ایک دن قبل ہوا تھا۔ فوری علاج سے اس کی شدت میں کمی ہو گئی تھی اور معالج صاحب نے انہیں خطرہ سے باہر قرار دیدیا تھا۔ نماز عصر ادا کر رہے تھے کہ عین حالت سجدہ میں مسجود حقیقی کی بارگاہ میں بلا کسی ظاہری کرب و تکلیف کے پہنچ گئے۔ ایسی موت پر کسے صاحب ایمان کو رشک نہ آئے گا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ملک گلزار
تین چیزیں ہر ایک کی جدا جدا ہوتی ہیں صورت، سیرت، قسمت۔
تین چیزیں پردہ چاہتی ہیں، کھانا، دولت اور عورت۔
تین چیزیں ہر ایک کو پیاری ہوتی ہیں۔ عورت، دولت، اولاد۔
تین چیزیں بھائی کو بھائی کا دشمن بنا دیتی ہیں۔ زن، زر، زمین۔

خالدہ رشید
دوستی ایک عظیم نعمت ہے۔ ہمیشہ اس کی قدر کرنا چاہیئے۔ دوستی میں شک کرنا، دوستی کی طرف سے دل میں شکوک و شبہات و بدگمانی پیدا کرنا دوستی کا زوال ہوتا ہے۔

محمود حسین
اے عورت! تو نے اپنے اتھاہ آنسوؤں سے دل کو اس طرح گھیر رکھا ہے جس طرح سمندر زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔

ایم فاروق
جس شے کا وجود نہیں اسے ہم اعتماد سے پیدا نہیں کر سکتے۔ ہر لمحہ انسان زندہ مر جاتا ہے اور مردہ زندہ ہو جاتا ہے۔ یہ موت و پیدائش اس کے احساس و عمل کا محتاج ہے

عاصم
زندگی کی مصیبتیں ہلکی کرنا چاہتے ہو تو گناہ نہ کرو۔ مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کرنے کے الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں

ایم طارق
جو کوئی زمانہ شباب میں جوانمردی کرے تو ہنر اس کے شباب پر عائد ہوتا ہے نہ کہ خود اس پر۔ بدتر وہ ہے جس میں حیا نہ ہو۔

واجد حسین
حقیقی تقویٰ یہ ہے کہ جو کچھ تیرے دل کے اندر ہے اگر تو اس کو ایک کھلے طباق میں رکھ کر بازار کا گشت کرے تو اس میں ایک چیز بھی ایسی نہ ہو جس کو اس طرح آشکار کرنے سے تجھے شرم آئے۔

محمد نواز
خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے دو علم چاہتا ہے ایک یہ کہ وہ اپنی عبودیت کو جانیں۔ دوسرا خدا کی ربوبیت کو پہچانیں۔

فرخ
مومن وہ ہے جو زاد آخرت مہیا کرے اور کافر وہ ہے جو دنیا کے مزے اڑانے میں مشغول ہو۔

نصیر
دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اس سے عزت و آبرو کو برقرار رکھو۔

سعید اختر
جھوٹا سب سے پہلے اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ نفس سے بڑھ کر دنیا میں سنگدل اور بے رحم کوئی جانور نہیں۔

محمد یوسف
جو آدمی جتنا زیادہ بولتا ہے۔ اتنا ہی کم عقل ہے۔ یہ زیادہ عقلمندی کی بات ہے کہ ہم اس خدا کی باتیں کم کریں جسے ہم سمجھ نہیں سکتے۔ اور انسانوں کی باتیں زیادہ کریں جنہیں ہم سمجھتے ہیں

ایم اخلاق
انسان کا کمال تو یہ ہے کہ وہ رعد و برق ہے، بادل ہے اور طوفان بھی۔ مگر اس انسان کی آزادی، بے فکری اور خوشی پہ رشک آتا ہے جو نہ زر رکھتا ہے اور نہ زمین۔

Can
Pos

Canada Post / Postes Canada

ڈاک کی
نئی شرح جس
کا اطلاق یکم جنوری ۱۹۸۲ء سے ہو چکا ہے

یہاں ڈاک کی چند نئی شرح کا بیان ہے جو یکم جنوری ۱۹۸۲ء سے کینیڈین اور عالمی ڈاک کی ترسیل کیلئے لاگو ہو چکا ہے۔

نئی شرح کے متعلق مکمل تفصیل پوسٹ آفس سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

اندرون ملک ڈاک کی ترسیل

فرسٹ کلاس لیٹرز	۳۰ گرام تک		۳۰ سینٹ
	۳۰-۵۰ گرام تک		۴۵ سینٹ
اسپیشل ڈیلیوری	فرسٹ کلاس کی ٹکٹ اور مزید		۱ ڈالر
تصدیق شدہ میل	فرسٹ، تھرڈ یا فورتھ کلاس کی ٹکٹ اور مزید		۱ ڈالر
رجسٹرڈ میل	فرسٹ کلاس کی ٹکٹ اور مزید		۱ ڈالر ۸۵ سینٹ
گریٹنگ کارڈز	۵۰ گرام تک		۲۱ سینٹ
تھرڈ کلاس	۵۰ گرام تک		۲۰ سینٹ
پارسل:			
مثلاً ۲ کلوگرام (۴ء۴ پونڈ)	ٹورانٹو تا وینی پیگ	فرسٹ کلاس	۴ ڈالر
		فورتھ کلاس	۱ ڈالر ۷۵ سینٹ
	مانٹریال تا کیوبک سٹی	فرسٹ کلاس	۳ ڈالر ۴۵ سینٹ
		فورتھ کلاس	۱ ڈالر ۳۰ سینٹ
ٹیلی پوسٹ	۵۰ الفاظ		۳ ڈالر ۷۵ سینٹ

امریکہ کے لئے ڈاک کی ترسیل

ایئر میل لیٹرز اور پوسٹ کارڈز	۳۰ گرام تک	۳۵ سینٹ
	۳۰-۵۰ گرام تک	۵۰ سینٹ
گریٹنگ کارڈز	۵۰ گرام تک	۳۰ سینٹ

سمندر پار ڈاک کی ترسیل

ایئر میل لیٹرز اور پوسٹ کارڈز	۲۰ گرام تک	۶۰ سینٹ
	۲۰-۵۰ گرام تک	۹۳ سینٹ
ایروگرام		۶۰ سینٹ
گریٹنگ کارڈز	۲۰ گرام تک	۳۰ سینٹ

The 'A' Stamp

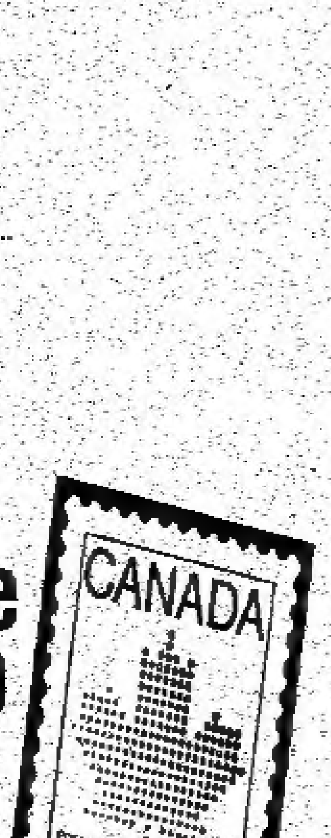

جب تک کہ نیا ۳۰ سینٹ کا ٹکٹ ملنا شروع ہو کینیڈا پوسٹ نے ایک ٹکٹ جاری کیا ہے جو "A" کہلاتا ہے۔ A ٹکٹ پر کوئی قیمت درج نہیں لیکن یہ ۳۰ سینٹ کے مساوی ہے۔ یہ ٹکٹ صرف اندرون ملک ڈاک کی ترسیل کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ ملک سے باہر کی ڈاک کیلئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ اس ٹکٹ کے ساتھ مزید ٹکٹ لگا کر جو امریکہ یا سمندر پار ڈاک کی ترسیل کیلئے کافی ہو، استعمال کیا جا سکتا ہے۔

Canada

S A L E

VEAL lb 1.49

CHICKEN lb 1.09

LAMB lb 1.49

SPECIAL HALAL BEAF BURGER

lb 2.79

مدینہ فوڈ اینڈ جنرل ڈسٹری بیوٹر

MADINA

FOOD AND GENERAL DISTRIBUTOR.

3411 BATHURST ST. TORONTO

PHONE: 782-5019

وطن سے دور وطن عزیز کی
یادیں تازہ کیجئے

وطن عزیز سے ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود اگر آپ وطن عزیز کی یادیں تازہ کرنا چاہتے ہیں تو اپنے محبوب

نعمت کدہ میں تشریف لائیں۔

ہمارے ریسٹورنٹ میں تازہ بتازہ، عمدہ، نفیس اور چٹ پٹے کھانے مثلاً

کڑاہی گوشت، کڑاہی چکن، تواچاپ، تواقیمہ، شامی کباب، نہاری اور

دوسرے دیسی کھانے کھا کر آپ فخر محسوس کریں گے۔ ہمارے پیش کردہ عمدہ کھانوں گھریلو ماحول، رسیلی موسیقی اور ہماری خوش اخلاقی سے آپ بے حد لطف اندوز ہونگے۔

ہم صرف حلال گوشت استعمال کرتے ہیں

چاندنی چوک میں چاند کا حسن لئے

نعمت کدہ آپ کا اپنا ریسٹورنٹ ہے۔

401 DONLAND AVE.
PHONE: 423-6664

ضرورت ہے

نعمت کدہ ریسٹورنٹ میں COUNTER HELP کی ضرورت ہے
دلچسپی رکھنے والے خواتین و حضرات شیخ صاحب سے درج ذیل نمبر پر
رابطہ قائم کریں۔

423-6664

B103/C/30/1

JANUARY 7, 1982

نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو ، کہ قرآن میں آیا ہے لاتقنطوا

VOL: 6 NO. 1

پندرہ روزہ

EDITOR Sohail Akhtar

THE MESSENGER

FORTNIGHTLY NEWSPAPER

پیغامبر

اسکاربرو (کنیڈا)

مدیر: سہیل اختر

P.O. Box 2114, Station B, Scarborough, Ont. Canada M1N 2E5 Tel. (416) 267-8006

ایٹمی جنگ کی راہ میں تمام رکاوٹیں دور ہو چکی ہیں

دنیا کسی وقت بھی ایٹمی جنگ کی لپیٹ میں آسکتی ہے

[illegible]

مکہ مکرمہ میں زمین کی کھدائی کے دوران قدیم کھنڈرات کی دریافت

ایک سرنگ بھی ملی ہے جس کے اندر سے سونے سے بھرا ایک صندوق ملا ہے

[illegible]

پنجاب کے تمام سکولوں میں پاکستانی قومی لباس کو یونیفارم بنانے کا حکم

[illegible]

کینیڈا خالصتان تحریک کے حامیوں کی سرگرمیوں کو روکے

[illegible]

امرتسر میں سگریٹ، گوشت اور شراب پر پابندی لگانے کا مطالبہ

[illegible]

افغانستان میں روسی فوجوں کی آمد

ایک کرسمس سے دوسری کرسمس تک

لندن ـــ پاکستان پوسٹ فورس کی طرف سے تیار کردہ اعداد و شمار کے مطابق افغانستان میں کرسمس ۱۹۸۰ء میں روس کی فوجوں کی آمد کے بعد کرسمس ۱۹۸۱ء تک افغانستان کے
٢٥٠٠٠٠ افراد نے ہجرت کی۔
۱۲۰۰۰ افسر اور سپاہی قید کئے گئے۔
۸۰۰۰ سپاہی اموات ہوئیں۔
۵،۹۰۰۰ افراد بمباری یا توپ کے گولوں سے ہلاک ہوئے۔
۱۵۰۰۰ افراد بے گھر اور محتاج ہوئے۔

پی آئی اے کو ختم ہونے سے بچا لیا گیا

مسافروں سے بداخلاقی سے پیش آنیوالے ملازمین کی ملازمتیں ختم کر دی جائیں گی

[illegible]

Air France to PAKISTAN

ائیر فرانس کے ذریعے

اپنے سفر کو خوشگوار بنائیے

پاکستان کیلئے سب سے زیادہ رعایت دینے والی ائیر لائن ائیر فرانس کی ٹکٹ کیلئے

آج ہی ظہیر مودی یا محمد جاوید ہالے کو فون کیجئے

M & J TRAVEL

960-8348

متوجہ ہوں

جاوید حمید صاحب جو کہ کراچی ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میں پڑھ چکے ہیں اگر اس تحریر کو پڑھیں تو برائے مہربانی فوراً اس فون نمبر پر رابطہ قائم کریں

فضل محمود

534-5312

ٹورانٹو

دنیا کی بہترین کہانیوں کیلئے ماہنامہ آواز کا مطالعہ کیجئے جنوری کا شمارہ شائع ہو چکا ہے